Pharmaceutical Review

ISSN 2220-5187, Constituted by Pharmacist Federation

اداریہ

سید قلب حسن رضوی صدر PPA کا انیسویں بین الاقوامی ادویاتی کانفرنس IPCE-2016 کیلئے اصولی اور قانونی فیصلہ اور بد دیانت و کرپٹ افراد کی بے چینی۔

سید قلب حسن رضوی صدر پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن (PPA) نے دیانتداری، خدمت اور قربانی کی شاندار اور عجیب مثال قائم کی ہے۔ جو پاکستانی سیاسی مزاج کے خلاف اور مروجہ پیشہ ورانہ رجحانات کے بھی منافی ہے۔ کیونکہ فی زمانہ لوگ ملکی و پیشہ ورانہ سیاست میں اپنے کاروبار کی وسعت، سرکاری و سماجی اثر و رسوخ کے حصول، یا زیادہ سے زیادہ مالی مفادات سمیٹنے کیلئے آتے ہیں۔ مگر جناب موصوف عجیب آدمی ہیں۔ جو فارمیسی برادری کے بد دیانت ترین گروہ میں رہ کر ایمانداری، اصول اور قانون کی بات کرتے ہیں۔ انسانی قدروں اور اخلاقی روایات کی بات کرتے ہیں۔ جناب صدر نے پرل کانٹینینٹیل Pearl Continental Hotel لاہور میں انیسویں بین الاقوامی ادویاتی کانفرنس بعنوان ''صحت عامہ میں ماہر ادویات کا ابھرتا کردار'' کی آڑ میں مالی بدعنوانی و کرپشن کی مخالفت کر دی ہے۔ انہوں نے کانفرنس کیلئے اکٹھی کی جانے والی تمام رقوم، صرف PPA کے قانونی بنک اکاؤنٹ میں جمع کرانے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ کسی فرد، گروہ، محکمہ یا ملازم (سرکاری و غیر سرکاری) کے ذاتی Personal یا کاروباری Business اکاؤنٹ میں جمع کرانے سے منع کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ PPA کے نام پر مزید مالی بد دیانتی و کرپشن کی روک تھام کیلئے نجی ادویاتی و کاروباری اداروں کو نقدی نوٹ Hard Cash کے لین دین سے گریز کرنے کے احکامات بھی جاری کئے ہیں۔ جناب صدر سید قلب حسن رضوی کے اس شاندار موقف، لازوال سوچ اور بد دیانتی و بدعنوانی کے خلاف ڈٹ جانے کے عمل نے یقیناً قرون اولا کی یاد تازہ کر دی ہے۔ جسے پوری فارمیسی برادری نے خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انکی ماتحت کابینہ کی سوچ اور عقلی تدبیریں اپنی جگہ، مگر فارماسسٹ برادری اور پاکستانی قوم اپنے محبوب قائد کے موقف کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ جنہوں نے عدل و انصاف اور اصول و قانون کی اعلی مثال قائم کی ہے۔ PPA پر مسلط بد دیانت لوگوں کی نشاندہی کی ہے۔ ایک جدید اور سائنسی طریق واردات کا پردہ چاک کیا ہے۔ کانفرنس کے درپردہ اصل مجرمانہ عزائم افشاء کئے ہیں۔ آج کے دور میں استقامت کے حوالے سے آتش نمرود اور کربلائے معلی کی یاد تازہ کر دی ہے۔

مگر دوسری طرف ہم دیکھتے ہیں کہ انکے مخالف افراد نے انکے حق، سچ اور قابل قدر موقف کو عملاً نافذ کرنے کی بجائے انہیں مکھن کے بال اور چبے کانٹے کی طرح نکال باہر کرنے کی منصوبہ بندی مکمل کر لی ہے۔ جسکے لئے انہوں نے ابتداعاً یہ کانفرنس 24-21 جنوری 2016 کی بجائے موخر کر کے 24-21 اپریل 2016 کو منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ کیونکہ موجودہ کابینہ 7 مارچ 2014 کے پیشہ ورانہ انتخابات کے نتیجہ میں منتخب ہوئی تھی۔ جسکے بعد وہ سمجھتے ہیں کہ جناب صدر سید قلب حسن رضوی سے خود بخود ہی انکی جان چھوٹ جائے گی۔ کیونکہ قانونی انتخابی دورانیہ Legitimated Electoral Tenure ختم ہو جانے کے بعد یقیناً کابینہ بھی اختتام پذیر ہونی چاہیئے۔ لیکن انہیں شائد پتہ نہیں کہ اسکے بعد یقیناً PPA کو الیکشن کے علاوہ کوئی اور پروگرام منعقد کرنے کا استحقاق نہیں ہے۔ مزید براں، فارمیسی برادری کو شائد اب یہ

بدمعاش لوگ مزید غیر قانونی انداز میں پابند نہ کرسکیں۔ کیونکہ اب ماہرین ادویات کے کئی افراد اور گروہوں نے قانونی چارہ جوئی کیلیئے عدالتی کاروائی کا بندوبست کرلیا ہے۔ جنہوں نے ان ظالموں کو کیفر کردار تک پہچانے کے لئے قومی ادارہ برائے احتساب (National accountability Bureau (NAB سے رجوع کرنے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے۔

ڈاکٹر طٰہٰ نذیر Ph.D

مدیر اعلیٰ: رسالہ الادویہ, PHARMACEUTICAL REVIEW

ISSN: ISSN 2220-5187; W.: www.pharmarev.com